Scholar Insight Journal
https://scholarinsightjournal.com/
Volume.4, Issue.1 (Jan-Mar-2026)
Acceptance Date28-02-2026

HEC PAKISTAN Y Category
ONLINE - ISSN- 3006-9785
PRINT - ISSN- 3007-245X
Publication Date: 16-03-2026

افتخار احمد افتخار: تعارف اور پس منظر ایک تحقیقی جائزہ

Iftikhar Ahmad Iftikhar: Introduction and Background-A Research Study

Hafiz Ghulam Rasul Raza
Ph.D. Research Scholar, Institute of Islamic Studies & Sharia ,
MY University, Islamabad. gh.rasulraza786@gmail.com
Dr. Muhammad Naveed
Assistant Professor, Institute of Islamic Studies & Sharia ,
MY University, Islamabad. h.m.naveed91@gmail.com

Abstract

This article presents an analytical overview of the life, intellectual development, and scholarly contributions of Iftikhar Ahmad Iftikhar, the author of *Sīrat al-Muzammil*, a comprehensive work on the biography of the Prophet Muhammad ﷺ. Belonging to the town of Dinga in District Gujrat, Pakistan, Iftikhar Ahmad Iftikhar emerged as a self-motivated scholar whose passion for knowledge led him to undertake extensive research in Islamic studies despite limited formal religious training. His academic journey reflects a combination of modern education and independent religious study, through which he engaged deeply with the Qur'an, Hadith literature, classical works of sīrah, and major historical sources.

The article highlights the intellectual background of the author, his educational and professional life, and the circumstances that inspired him to devote many years to writing *Sīrat al-Muzammil*. The study also examines the vast range of sources used in the compilation of this work, including Qur'anic exegesis, canonical collections of Hadith, classical sīrah literature, and authoritative historical texts. Particular attention is given to the methodological approach of the author, who attempted to present the life of the Prophet ﷺ not merely as a sequence of historical events but as a comprehensive moral, spiritual, and intellectual model for humanity.

Furthermore, the article sheds light on Iftikhar Ahmad Iftikhar's literary output beyond *Sīrat al-Muzammil* and discusses his personal dedication to scholarship, research, and the dissemination of knowledge. Through this analysis, the study aims to highlight his contribution to contemporary sīrah writing in South Asia and to evaluate the significance of his scholarly efforts in preserving and presenting prophetic biography for modern readers.

Keywords: Iftikhar Ahmad Iftikhar, Sīrat al-Muzammil, Seerah Literature, Islamic Scholarship, Prophetic Biography, South Asian Scholarship.

CC BY

Scholar Insight Journal
https://scholarinsightjournal.com/
Volume.4, Issue.1 (Jan-Mar-2026)
Acceptance Date28-02-2026

HEC PAKISTAN Y Category
ONLINE - ISSN- 3006-9785
PRINT - ISSN- 3007-245X
Publication Date: 16-03-2026

تعارف

برصغیر پاک وہند میں سیرتِ نبوی ﷺ پر تحقیق و تصنیف کی ایک طویل اور قابل قدر روایت موجود ہے۔ مختلف ادوار میں علماء اور اہلِ قلم نے رسول اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کو مختلف علمی، فکری اور تاریخی زاویوں سے بیان کیا ہے تاکہ امت مسلمہ کو سیرتِ نبوی ﷺ سے رہنمائی حاصل ہو سکے۔ اسی علمی روایت کے تسلسل میں افتخار احمد افتخار کی تصنیف ''سیرۃ المزمل'' ایک قابل ذکر اور منفرد کاوش کے طور پر سامنے آتی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے سیرتِ رسول ﷺ کو محض واقعاتی ترتیب تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ایک ہمہ جہت فکری، اخلاقی اور روحانی نظام کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس طرح یہ تصنیف برصغیر کی سیرت نگاری میں ایک اہم اضافہ قرار دی جاسکتی ہے۔

افتخار احمد افتخار ایک ایسے صاحبِ مطالعہ اور علم دوست شخصیت تھے جنہوں نے محدود وسائل کے باوجود علم و تحقیق کے میدان میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ اگرچہ انہوں نے باقاعدہ کسی دینی درسگاہ سے تعلیم حاصل نہیں کی، تاہم ذاتی شوق اور مسلسل مطالعہ کے ذریعے قرآن، حدیث، سیرت اور تاریخِ اسلام کے اہم مصادر سے استفادہ کیا۔ اسی علمی ذوق اور عشقِ رسول ﷺ نے انہیں سیرتِ نبوی ﷺ پر ایک جامع تصنیف مرتب کرنے کی طرف مائل کیا، جس کے نتیجے میں ''سیرۃ المزمل'' جیسی ضخیم اور تحقیقی کاوش سامنے آئی۔ زیرِ نظر مطالعہ میں مصنف کے تعارف، ان کی علمی و ادبی خدمات اور سیرت نگاری میں ان کے تحقیقی منہج کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

مصنف افتخار احمد افتخار کا تعارف اور علمی و ادبی خدمات۔

برصغیر میں سیرتِ رسول ﷺ پر ہونے والی علمی روایت فکری گہرائی اور تحقیقی وقار کی حامل رہی ہے۔ اسی تسلسل میں گجرات کے ایک سیرت نگار کی تصنیف ''سیرتُ المزمل'' ایک محققانہ اور فکری طور پر بالغ کاوش ہے، یہ کتاب سیرت کو محض تاریخی بیان کے بجائے ایک جامع فکری و روحانی نظام کے طور پر پیش کرتی ہے۔ یوں ''سیرتُ المزمل'' برصغیر کی سیرت نگاری میں ایک منفرد اور بامعنی اضافہ ہے۔ صاحب سیرت المزمل کا تعارف اس طرح ہے۔

مؤلف کا حسب نسب

افتخار احمد ولد ولایت خان ولد نبی بخش ولد محمد بوٹا۔ 1

تاریخ پیدائش ومقام ولادت

1 مصنف، صاحب سیرت المزمل پر اس سے پہلے کوئی کام نہیں ہوا، یہ معلومات انٹرویو کی بنیاد پر لکھی گئیں ہیں۔

CC BY

مصنف سیرۃ المزمل، افتخار احمد افتخار 14 اپریل 1944ء کو ضلع گجرات کے معروف قصبہ ڈنگہ میں پیدا ہوئے۔ موصوف کے تین بھائی، دو بہنیں، تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

تعلیم و تربیت

میٹرک کی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول ڈنگہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد ایف ایس سی پری انجینئر نگ، گورنمنٹ انٹر کالج جہلم سے امتیازی حیثیت میں پاس کیا۔ ماسٹر کی ڈگری، پوسٹ گریجویٹ کالج جہلم شہر سے حاصل کی۔ بعد ازاں قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے لاء کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ داخلہ کے دو سال بعد بعض نامساعد حالات کی بناپر تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ عصری تعلیم اور روزگار کے حصول کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی اپنی مدد آپ کے تحت حاصل کی اور مختلف علمائے دین کے سامنے زانوے تلمذ طے کئے۔ حدیث میں صحاح ستہ کا مطالعہ بھی ذاتی شوق سے کرتے رہے۔

در حقیقت ہر انسان GOD MADE ہے لیکن مؤلف کتاب کو مجازی طور پر SELF MADE کہا جا سکتا ہے کیوں کہ اُنھوں نے کسی جامعہ میں داخلہ لئے بغیر اُردو کی معروف تفاسیر، جن میں تفہیم القرآن، بیان القرآن، ضیاء القرآن، معارف القران، تفسیر تدبر القرآن شامل ہیں، کا بالاستیعاب مطالعہ کیا تھا۔ نہ صرف یہ بلکہ اُنہوں نے شریعت لاء کا بھی مطالعہ کیا ہے اور اس ضمن میں متعدد کتب سے استفادہ کیا۔ معروف اساتذہ کرام

عصری تعلیم کے دوران حسب ذیل اساتذہ سے کسب فیض کیا

*ہیڈ ماسٹر عبدالمجید آف جانی چک

*ممتاز احمد آف کھوڑی عالم

*عبدالقیوم صاحب آف ڈنگہ

*میاں محمد اعظم صاحب آف ڈنگہ

*محمد اسلم صاحب آف ڈنگہ

روزگار/پیشہ

موصوف 1990ء سے لے کر 2002ء تک گارمنٹس کا کاروبار کرتے رہے، بعد ازاں فرنیچر فیکٹری لاہور سے منسلک رہے اور وصال تک یہی شغل رہا۔

تالیف سیرت کا شوق اور جذبہ

CC BY

HEC PAKISTAN Y Category
ONLINE - ISSN- 3006-9785
PRINT - ISSN- 3007-245X
Publication Date: 16-03-2026

مؤلف کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آپ کو کبھی اِس قابل تصور نہ کیا کہ میرے مقدر میں اس قدر عظیم سعادت ہو گی۔ اُن کے بقول 14 دسمبر 1994ء کی رات خواب میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے۔ میں نے آگے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا۔ جواب ارشاد فرمانے کے بعد اُنہوں نے اپنے دست مبارک سے میری آنکھوں میں سرمہ لگایا اور میرے سینہ پر انگلی رکھ کر مجھے اپنی سیرت پر کام کرنے کا حکم دیا۔ بس اس غیر معمولی واقعہ نے میرے اندر تلاطم موجزن کر دیا، میرے ارادے جوان ہو گئے اور کچھ سمجھ نہ آئی کہ میرے قلم نے کیا کچھ کر ڈالا۔ اس میں میرا کوئی کمال نہیں، سب کچھ اوپر والے نے میرے ہاتھ سے کروا ڈالا۔ ہر مشکل کو اللہ تعالیٰ نے آسان کر دیا اور اپنے محبوب کی اداؤں کو میرے قلم سے آشکارا کر دیا۔

﴿ذالك فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ﴾ 2

"یہ محض اللہ تعالی کا فضل و کرم ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔"

عادات و خصائل

افتخار احمد واقعی قابل صد افتخار شخصیت کے مالک تھے۔ خوش اخلاق، ملنسار اور ہر دل عزیز انسان تھے۔ مہمان نوازی اور دلنوازی بیک وقت ان کا طرہ امتیاز تھی۔ سادگی اور تواضع کو عمر بھر شعار بنائے رکھا۔ ایفائے عہد کا بڑا خیال رکھتے، دوستی کو نبھانے کا اُنھیں فن آتا تھا۔ سیر و سیاحت کے بھی شوقین تھے۔

تالیف و تدوین میں معاون

نیکی کے کاموں میں دوسروں کو شامل کرنے کا بڑا اہتمام کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ سیرت نگاری کے وسیع و عریض میدان میں قریب رہنے والوں کو خصوصی موقع فراہم کیا۔ چنانچہ اُن کی اہلیہ شبانہ افتخار اور دیرینہ دوست ڈاکٹر خالد عاربی نے سیرت المزمل کی تکمیل میں اہم کردار ادا کیا۔ قدم قدم پر ان ہر دو معاونین کی مشاورت شامل حال رہی۔ کتاب کی ترتیب اور نظر ثانی جیسا اہم فریضہ بھی ان دونوں نے ادا کیا۔ مختلف جلدوں کے مسودات کی نوک پلک کو سیدھا کرنے میں بہت تعاون کیا۔ پروف ریڈنگ میں بھی دونوں صاحبان نے بہت مدد کی، جس سے لفظی اغلاط کی کافی حد تک تصحیح ہو چکی ہے۔ فراہمی کتب میں ڈاکٹر خالد عاربی صاحب کی کوشش قابل قدر ہے۔ سیرت المزمل کے علاوہ مؤلف کی دیگر تصانیف

افتخار احمد افتخار کی عمر بھر قلم و قرطاس سے رفاقت رہی۔ سیرت النبی ﷺ کے علاوہ متعدد دیگر کتب بھی اُنھوں نے لکھیں، جن کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

---

2 الجمعۃ۔ ۶۲:۴۔

۱۔ قطرۂ قلزم	۲۔ انسان اور کائنات
۳۔ جاہلی عرب شعراء	۴۔ تحریک استشراق لا متناہی سلسلہ
۵۔ رنگ وزیست	۶۔ مادیت اور روحانیت
۷۔ ایامِ حرب	۸۔ رواجی اسلام
۹۔ حقیقی اسلام	۱۰۔ بنو اسماعیلؑ
۱۱۔ بنو اسرائیل	۱۲۔ دیارِ جنون
۱۳۔ آزارِ جنون	۱۴۔ خمارِ جنون
۱۵۔ شہرِ جنون	۱۶۔ اسرارِ جنون

دورانِ تالیف مصنف کا استفادہ

سیرہ المزمل کی تالیف کے دوران مصنف افتخار احمد افتخار نے حسب ذیل فنون کی شاہکار کتب سے استفادہ کیا اور کتاب کی تکمیل تک ان مصادر کا مواد مؤلف کے پیش نظر رہا۔

قرآن حکیم

سیرت طیبہ کا سب سے اہم اور مستند مصدر قرآن مجید ہے۔ کلام اللہ میں سیرت کے تمام ضروری واقعات صراحتاً واجمالاً بیان کئے گئے ہیں اور واقعاتی تفصیلات سے بڑھ کر قرآن کریم میں اُن پر جو تبصرہ کیا گیا ہے وہ سب سے اہم ہے۔ ہجرت مدینہ کا واقعہ ہو یا اسراء و معراج کا قصہ کفار مکہ کی مخالفت اور اُن کے اعتراضات ہوں یا حضور اکرمؐ کے جوابات۔ دورانِ ہجرت کیا کیا مراحل پیش آئے؟ غارِ ثور میں کیسے پہنچے اور پناہ گزیں ہوئے؟ غزوۂ بدر، احد، حنین، قریظہ یا تبوک میں سے کوئی واقعہ ایسا نہیں، جس پر قرآن مبین میں تبصرہ نہ کیا گیا ہو۔ اس لئے ہر سیرت نگار کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ وہ براہ راست قرآن پاک سے رجوع کرنے اور اُس کی روشنی میں مباحث سیرت کو دیکھے۔ ہر قابل اعتبار سیرت نگار نے قرآن مقدس کو اساسی ماخذ کے طور پر سامنے رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ افتخار احمد افتخار نے اپنی تالیف میں جگہ جگہ قرآن حکیم سے استشہاد کیا ہے اور سینکڑوں آیات بینات کے حوالے دیئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اُنھوں نے اپنے استدلال کی بنیاد ہی قرآن حکیم پر رکھی ہے۔

تفاسیر القرآن

cc BY

قرآن فہمی کا ایک مقتدر ذریعہ تفاسیر ہیں، جن میں مفسرین نے عوام الناس کو قرآن سمجھانے کا حق ادا کرنے کی حتی المقدور کوشش کی ہے۔ چنانچہ تفہیم سیرت کے لئے صاحب کتاب نے متقدمین کی عربی تفاسیر اور متاخرین کی اُردو تفاسیر کا مضبوط سہارا لیا ہے۔ اُن میں سے چند ایک کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

عربی تفاسیر

افتخار احمد افتخار نے اپنی تالیف میں جن عربی تفاسیر سے استدلال کیا ہے اور مصادر میں بھی اُن کا ذکر کیا ہے، وہ یہ ہیں۔

احکام القرآن	از	امام رازیؒ
التفسیر الکبیر	از	امام فخر الدین رازیؒ
روح المعانی	از	علامہ محمود آلوسیؒ
البیان فی تفسیر القرآن	از	علامہ ابن جریر طبریؒ
تفسیر ابن کثیر	از	علامہ ابن کثیر
تفسیر دُرِ منثور	از	امام جلال الدین سیوطیؒ
تفسیر احکام القرآن	از	محمد بن احمد قرطبیؒ
فی ظلال القرآن	از	سید قطب شہیدؒ

اردو تفاسیر

صاحب کتاب نے اپنے موقف کو مضبوط بنانے کے لئے جن اُردو تفاسیر کا مضبوط سہارا لیا ہے، اُن کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

تفسیر تفہیم القرآن 3	از	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
تفسیر بیان القرآن	از	مولانا اشرف علی تھانویؒ
تفسیر ضیاء القرآن	از	پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ
تفسیر تدبر قرآن 4	از	مولانا امین احسن اصلاحیؒ
تفسیر ترجمان القرآن	از	مولانا ابوالکلام آزادؒ
تفسیر معارف القرآن	از	مفتی محمد شفیعؒ

3 افتخار احمد، **سیرۃ المزمل** (کراچی: ادارہ تحقیقات، 2024ء)، 442/18۔
4 نفس مصدر، 450/18۔

CC BY

احسن التفاسیر	از	احمد حسن دہلویؒ

کتب حدیث

مؤلف افتخار احمد افتخار نے تفہیم سیرت کے لئے جن کتب احادیث سے روایات ذکر کی ہیں اُن کے اسماء یہ ہیں۔

موطاء امام مالک	از	امام مالک بن انسؒ
سنن ابی داؤد5	از	امام سلیمان بن اشعثؒ
صحیح مسلم6	از	امام مسلم بن حجاج قشیری
مشکوٰۃ شریف7	از	خطیب بغدادیؒ
جامع ترمذی8	از	امام ترمذیؒ
الجامع الصغیر	از	امام جلال الدین سیوطیؒ
السنن دارمی	از	امام دارمیؒ
المسند	از	ابن جحدؒ
السنن الکبری	از	امام نسائی
المسند9	از	امام اسحاق بن راہویہؒ
المسند	از	ابو عوانہؒ
السنن	از	امام ابن ماجہؒ
السنن الکبریٰ	از	امام بیہقیؒ
المسند	از	امام احمد بن حنبلؒ

5افتخار احمد افتخار، **سیرۃ المزمل**،484/16۔
6نفس مصدر،451/18۔
7نفس مصدر،453/18۔
8نفس مصدر،190/12۔
9نفس مصدر،65/20۔

الجامع الصحیح 10	از	امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ
مسند الفردوس	از	امام دیلمیؒ
صحیح ابن حبان	از	ابن حبانؒ

شروح الحدیث

مؤلف نے سیرۃ المزمل میں متعدد کتب شروح الحدیث کا بھی حوالہ دیا ہے اور اپنے موقف کے ثبوت میں ان سے استدلال کیا ہے۔ایسی چند کتب کے اسماء یہ ہیں۔

شرح سنن ابی داؤد	از	امام خطابیؒ
شرح المواہب اللدنیہ	از	امام زرقانیؒ
شرح مسلم	از	امام نوویؒ
شرح الموطاء	از	امام طبرانیؒ
شرح الشفاء	از	ملا علی قاریؒ
شرح معانی الآثار	از	امام طحاویؒ
شرح صحیح مسلم	از	مولانا شبیر احمد عثمانیؒ
فیض الباری شرح بخاریؒ	از	مولانا انور شاہ کاشمیریؒ
ترجمان السنّۃ	از	مولانا بدر عالم میرٹھیؒ
فتح الباری شرح بخاری 11	از	علامہ ابن حجر عسقلانی

کتب سیرت

مؤلف سیرت المزمل نے بڑے وسیع مطالعہ اور عرق ریزی کے بعد اپنی تالیف مکمل کی۔دوران تحریر و تحقیق حسب ذیل کتب سیرت اُن کے زیر مطالعہ رہیں۔

سیرت ابن ہشام 12	از	علامہ عبد الملک بن ہشامؒ

---

10 افتخار احمد افتخار، سیرۃ المزمل، 244/11۔

11 نفس مصدر، 81/20۔

12 نفس مصدر، 221/08۔

CC BY

HEC PAKISTAN Y Category
ONLINE - ISSN- 3006-9785
PRINT - ISSN- 3007-245X
Publication Date: 16-03-2026

اعلام النبوۃ	از	امام ماوردیؒ
الوفا	از	امام ابن جوزیؒ
الشفاء	از	قاضی عیاضؒ
سیرت حلبیہ	از	امام حلبیؒ
السیرۃ النبویہ	از	ابن عساکرؒ
شمائل الرسولؐ	از	علامہ ابن کثیرؒ
ترکتہ النبیؐ	از	ابو اسماعیل بغدادیؒ
مکارم اخلاق	از	ابن ابی الدنیاؒ
الخصائص الکبریٰ	از	امام جلال الدین سیوطی
الرسولُ القائدؐ	از	خطاب محمود شیثؒ
البدر الطالع	از	امام شوکانی
دلائل النبوۃ	از	ابن ندیم
الشمائل	از	امام ترمذیؒ
مدارج النبوہ	از	معین فراحیؒ
مغازیِ رسولؐ	از	حضرت عروہ بن زبیرؒ
سیرۃ النبیؐ	از	مولانا شبلی نعمان
انسان کاملؐ	از	محمد منیر قریشی
سیرت سرور کونینؐ	از	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
پیغمبر اعظمؐ وآخر	از	ڈاکٹر نصیر احمد ناصر
محمد عربیؐ	از	مولانا وحید الدین
محسن انسانیت	از	مولانا نعیم صدیقی
کرم کی برسات	از	ڈاکٹر محمد خالد عاربی
سیرت الرسول ﷺ	از	محمد بن عبدالوہاب نجدی

Scholar Insight Journal
https://scholarinsightjournal.com/
Volume.4, Issue.1 (Jan-Mar-2026)
Acceptance Date28-02-2026

HEC PAKISTAN Y Category
ONLINE - ISSN- 3006-9785
PRINT - ISSN- 3007-245X
Publication Date: 16-03-2026

الامین از محمد رفیق ڈوگر

الکاملؒ از علامہ ابن کثیرؒ

جواہر البحار از امام بیہقی

رسولِ عربیؐ اور عصر جدید از سید محمد اسماعیلؒ

الرسول ﷺ از عبد الحلیم محمودؒ

حیات محمد ﷺ از محمد حسین ہیکل

نظام الحکومت نبویہ از شیخ عبد الحئی

رسول عربیؐ از مولانا ابوالکلام آزاد

رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی از ڈاکٹر حمید اللہؒ

حسنت جمیع خصالہ از طالب ہاشمیؒ

الرحیق المختوم از صفی الرحمن مبارک پوری

محمد عربی ﷺ از محمد احمد برائق

سیرت نبویؐ از ڈاکٹر مصطفی صباحی

پیغمبر انسانیتؐ از شاہ محمد جعفر پھلواریؒ

سیرت رسول عربیؐ از علامہ نور بخش توکلی

سیرۃ المصطفی از مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

تاجدارِ دوعالمؐ از عزائم الرحمانؒ

معجزات سرورِ کونینؐ از طالب ہاشمی

اخلاق پیغمبریؐ از طالب ہاشمی

فصاحتِ نبویؐ از ڈاکٹر ظہور احمد اظہر

رہبر کاملؐ از مولانا عبد المجید خادمؒ

نبی رحمتؐ از سید ابوالحسن ندویؒ

کتب تاریخ

مؤلف سیرت افتخار احمد نے دوران تالیف معروف کتب تاریخ کا مطالعہ کر کے قارئین کو ان کی محنت کا قائل کیا ہے۔ موصوف نے حسب ذیل کتب سے بھرپور استفادہ کیا۔

تاریخ ابن خلدون	از	علامہ ابن خلدونؒ
تاریخ الامم والملوک13	از	امام ابن جریر طبریؒ
تاریخ الاسلام	از	اکبر شاہ نجیب آبادیؒ
تاریخ اسلام	از	معین الدین ندویؒ
تاریخ اسلام	از	شیخ محمد رفیق
تاریخ مدینہ	از	محمد صادق بہاولپوریؒ
تاریخ اسلام	از	حسن ابرا
عرب قبل از اسلام	از	علامہ جرجی زیدانؒ
طبقات الکبریٰ	از	ابن سعدؒ
اخبارِ مکہ	از	امام فاکہیؒ
مسلمانوں کا ہزار سالہ اقتدار	از	پروفیسر ارشد جاوید
رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی	از	ڈاکٹر حمید اللہ
الطبقات	از	ابن خیاطؒ
مشکل الآثار	از	امام طحاویؒ
تاریخ اسلامی والسیاسی	از	دکتور حسن ابراہیمؒ
النظم الاسلامیہ	از	دکتور حسن ابراہیمؒ
تاریخ الکامل	از	ابن اثیرؒ
فتوح البلدان	از	امام بلازریؒ
تاریخ الادب الاسلامی	از	شوقی حنیف الدکتور

13 افتخار احمد افتخار، سیرۃ المزمل، 149/1

نظام الحکومت نبویہ　　　از　　　شیخ عبدالحئی

افتخار احمد افتخار کی شخصیت کے خدوخال

افتخار احمد افتخار انتہائی محنتی اور علم دوست انسان تھے۔اُن کا حُسن انتخاب دیکھئے کہ اُنھوں نے اپنی کاوشوں کا ہدف وجہ تخلیق کائنات کو بنایا اور بارہ تیرہ سال کا لمبا عرصہ سیرۃ المزمل کی تکمیل پر صرف کیا۔قریبی حلقوں کے مطابق اُنھوں نے نہ دن دیکھا اور نہ رات ،ہر وقت قلم وقرطاس سے رشتہ استوار رکھا۔

14 ہزار صفحات کو ہاتھ سے لکھنا اور مسوّدات کو سنبھالنا ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا کام ہو سکتا ہے۔اُس دور میں انھیں اردو ٹائپ رائٹر ہی میسر تھا۔جس پر ٹائپنگ ایک مشکل اور مشقت طلب کام تھا لیکن انھوں نے یہ سارا کام خود کیا۔اُن کے مالی حالات اتنے اچھے نہ تھے اس لئے کتاب کی پرنٹنگ نہ ہو سکی۔بعدازاں اپنا کمپیوٹر اور پرنٹر خرید لیا اور خود کمپوز کر کے الگ الگ جلد بائنڈ کروائی۔پوری کتاب کو UPLOAD کر کے خواص وعام کو اجازت دے دی کہ مطالعہ کے لئے اُسے DOWN LOAD کر کے پرنٹ نکلوا سکتے ہیں۔

کمپوزنگ والے صفحات چونکہ قدرے بڑے ہیں اور A4 پر مشتمل ہیں اس لئے وہ ٹائپ رائٹنگ والی جلدوں کے صفحات سے کافی کم ہیں اور اُن کی تعداد 10940 ہے۔اس کے باوجود اکثر جلدیں خاص ضخیم ہیں صرف چار جلدوں کی تعداد پانچ سو صفحات سے چند صفحے کم ہے۔کچھ جلدیں تو چھ سو صفحوں سے بھی زیادہ ہیں۔

تحقیق وتدوین کے علاوہ سماجی فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔غرباء ومساکین کی خدمت کرنا توان کے خمیر میں شامل تھا۔

علمی خدمات

جہاں تک اُن کی علمی خدمات کا ذکر ہے،انہیں خود بھی حصولِ علم کا بڑا شوق تھا۔محدود وسائل کے باوجود انہوں نے عصری تعلیم گریجوایشن تک حاصل کی۔قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے موصوف نے لاء کالج لاہور میں داخلہ لیا لیکن دو سال کے بعد بعض نامساعد حالات کی بناپر تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔

دینی تعلیم کے ساتھ انہیں جنون کی حد تک لگاؤ تھا۔اُن کی یہ تمنا اللہ تعالیٰ نے غیر مرئی طریقہ سے پوری کی۔قرآن، حدیث، سیرت اور تاریخ اسلام کا وسیع علم اللہ تعالیٰ نے اُن کے سینہ میں ڈال دیا۔جس کی اشاعت وتبلیغ انہوں نے قلم وقرطاس کے ذریعے کرنے کا حق ادا کر دیا۔اس کی شہادت عوام الناس کی اُس ترغیب سے نظر آتی ہے،جواُنہیں آپ کی تصانیف سے ہے۔

اپنی تالیفات کو بغیر کسی معاوضہ کے شائقین تک پہنچانااُن کی حیات مستعار کا وطیرہ رہا ہے۔

CC BY

علماء و دینی مدارس کے ساتھ اُن کا عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ علمی اور دینی اداروں کے طلباء و طالبات کو نہ صرف کتب فراہم کرتے بلکہ حصول تعلیم کے لئے مقدور بھر انکی مالی اعانت بھی کرتے اور دوسروں کو بھی اس کار خیر کی ترغیب دیتے دینی پروگراموں اور علمی اجتماعات میں بڑے اہتمام کے ساتھ ساتھیوں کے ہمراہ شامل ہوتے۔ نوٹ بک اپنے ساتھ رکھتے مقررین اور مدرسین کے اہم علمی نکات قلم بند کر لیتے اور بعد میں اُن کی تحقیق بھی کرتے حوالہ جات کی جستجو میں اُن کے منابع تک پہنچنے کی کوشش کرتے۔

کتابوں سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ اپنے محدود وسائل کے باوجود اُنھوں نے علمی ذخیرہ سنبھال رکھا تھا جہاں سے کوئی کام کی بات اور مفید علم کی کتاب ملتی فوراً اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔

مطالعہ کے نہایت ہی دلدادہ تھے جس کا عملی ثبوت تالیفات میں عیاں ہے۔ ایسے ایسے نادر حوالہ جات ملتے ہیں جن تک رسائی انہی کا مقدر ہے۔ کتاب کے ساتھ رفاقت میں وہ منفرد تھے۔ قریب والے کہتے ہیں معلوم نہیں کہ کس وقت سوتے تھے، ہر وقت قلم و قرطاس سے بغل گیر واقعی کتاب سے محبت صاحبان علم ہی کا شیوہ ہے، علماء ربانی کی مجالس میں بیٹھنا، ان سے علم کے موتی اخذ کرنا اور تبادلہ خیال کرنا، افتخار احمد افتخار اور ان جیسے لوگوں ہی کا وطیرہ ہے۔

علم بہت بڑی دولت ہے اُس کے حصول کے بعد اس پر عمل پیرا ہو کر اُسے دوسروں تک پہنچانا ہی اصل سعادت ہے اور یہ نعمت غیر مترقبہ مؤلف موصوف کے حصہ میں آئی ہے۔

سفر آخرت

حیات مستعار کے اُنسٹھ سال گزارنے کے بعد مورخہ 23 دسمبر 2024 کو اہلیہ محترمہ تین بیٹوں، ایک بیٹی متعدد قریبی لواحقین، اہل علاقہ اور سیرت المزمل ﷺ کے ہزاروں قارئین کو سوگوار چھوڑ کر یہ چشمہ علم و عرفان موت کے گہرے سمندر میں مل کر روپوش ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا مدفن پرانا سکندر شاہ کولیاں روڈ، ڈنگہ، تحصیل کھاریاں، گجرات میں ہے۔

خلاصہ بحث

زیرِ نظر مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ افتخار احمد افتخار ایک محنتی، علم دوست اور سیرتِ نبوی ﷺ سے گہری عقیدت رکھنے والے مصنف تھے۔ انہوں نے محدود وسائل اور رسمی دینی تعلیم کے بغیر بھی مسلسل مطالعہ اور ذاتی محنت کے ذریعے قرآن، حدیث، سیرت اور تاریخِ اسلام کے اہم مصادر سے استفادہ کیا اور انہیں اپنی تصنیف سیرۃ المزمل میں مؤثر انداز سے پیش کیا۔ اس کتاب کی تیاری میں انہوں نے متعدد تفاسیر، کتبِ حدیث، سیرت کی معروف تصانیف اور تاریخی مصادر سے

رہنمائی حاصل کی، جس سے ان کی تحقیق کی وسعت اور علمی سنجیدگی نمایاں ہوتی ہے۔ان کی علمی کاوش اس بات کی غماز ہے کہ خلوص، لگن اور مسلسل مطالعہ انسان کو علم و تحقیق کے میدان میں نمایاں مقام عطا کر سکتا ہے۔

مزید برآں افتخار احمد افتخار کی شخصیت میں علم سے محبت، خدمتِ دین کا جذبہ اور سیرتِ رسول ﷺ کے پیغام کو عام کرنے کی تڑپ نمایاں طور پر دکھائی دیتی ہے۔انہوں نے طویل عرصہ تک محنت و جستجو کے ساتھ اپنی تصنیفات کو مرتب کیا اور اپنی علمی خدمات کو عوام تک پہنچانے کے لیے مختلف ذرائع اختیار کیے۔ان کی تصنیف سیرۃ المزمل نہ صرف ان کے ذاتی ذوقِ تحقیق کی آئینہ دار ہے بلکہ برصغیر کی سیرت نگاری کی روایت میں ایک اہم اضافہ بھی ہے۔اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ افتخار احمد افتخار کی علمی و ادبی خدمات سیرتِ نبوی ﷺ کے مطالعہ کو فروغ دینے اور نئی نسل کو اس عظیم سرچشمۂ ہدایت سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سفارشات(Recommendations)

افتخار احمد افتخار کی تصنیف سیرۃ المزمل پر مزید تحقیقی و تنقیدی مطالعات کیے جائیں تاکہ اس کے علمی منہج اور اسلوب کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔

اس کتاب کو جدید تحقیق کے تقاضوں کے مطابق مرتب کر کے علمی اداروں اور جامعات میں متعارف کرایا جائے تاکہ طلبہ اور محققین اس سے استفادہ کر سکیں۔

مصنف کی دیگر تصانیف کو بھی یکجا کر کے شائع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی علمی خدمات محفوظ رہ سکیں۔

سیرت نگاری کے میدان میں ایسے مصنفین کی کاوشوں کو اجاگر کرنے کے لیے تحقیقی مقالات اور سیمینار منعقد کیے جائیں۔

آئندہ سیرت پر ہونے والی تحقیق میں قدیم مصادر کے ساتھ ساتھ معاصر علمی اسلوب کو بھی مدِ نظر رکھا جائے تاکہ سیرتِ نبوی ﷺ کے پیغام کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا جا سکے۔

References:

1. Author: No prior work has been done on the author of *Sirat al-Muzzammil*; this information has been recorded on the basis of an interview.
2. *Al-Jumu'ah*, 62:4.
3. Iftikhar Ahmad, *Sirat al-Muzzammil* (Karachi: Idara-e-Tehqeeqat, 2024), 18/442.
4. Ibid., 18/450.

5. Ibid., 16/484.
6. Ibid., 18/451.
7. Ibid., 18/453.
8. Ibid., 12/190.
9. Ibid., 20/65.
10. Ibid., 11/244.
11. Ibid., 20/81.
12. Ibid., 08/221.
13. Ibid., 1/149.